

# دیدار خدا کے متعلق بعض مسلمانوں کا عقیدہ

<"xml encoding="UTF-8?>

## الله تعالیٰ کی بعض صفات اور ان میں اختلاف کے اسباب

بعض مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے: اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر خلق کیا  
اللہ تعالیٰ انگلیاں، ۲، پنڈلی، ۳ اور پاؤں رکھتا ہے۔

وہ قیامت کے دن جہنم کی آگ میں یا جہنم کے اوپر اپنا پاؤں رکھے گا تو جہنم کہے گی بس!، بس!!، بس!!!، ۲۔  
علاوہ بربین اس کے لئے مکان کی ضرورت ہے اور وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہے۔ اس عقیدے کی  
بنیاد ان کی نقل کرده وہ روایات ہیں جن کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:  
مخلوقات کی خلقت سے پہلے ہمارا پروردگار اندھیرے میں تھا (یعنی اس کے ساتھ کچھ نہ تھا)۔ اس کے نیچے ہوا  
تھی، اس کے اوپریہی ہوا تھی اور پانی تھا۔ پھر اس نے پانی کے اوپر اپنا عرش بنایا۔<sup>۵</sup>  
آپ(ص) نے فرمایا:

اس کا عرش آسمانوں کے اوپر اس طرح سے ہے۔ یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنی انگلیوں سے قبہ کی شکل بنائی۔ اور  
وہ چرچراتا ہے، جیسے سوار کے نیچے پالان چرچراتے ہیں۔<sup>۶</sup>  
نیز یہ کہ آپ(ص) نے فرمایا:

رات کے آخری حصے میں خدا آسمان تک اتر آتا ہے اور کہتا ہے:

کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں اسے جواب دوں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں عطا  
کروں؟<sup>۷</sup>

آپ(ص) نے فرمایا:

خدا پندرہویں شعبان کی رات کو نچلے آسمان پر اترتا ہے الخ<sup>۸</sup>  
آپ (ص) نے روز قیامت کے متعلق فرمایا:

جہنم سے سوال کیا جائے گا: کیا تو سیر ہو چکی ہے؟ جہنم جواب دے گی: اور چاہئے۔ پس اللہ تبارک و تعالیٰ اپنا  
پاؤں اس پر رکھے گا تب جہنم کہے گی: بس ہو گئی!!۔ بس ہو گئی!!۔  
ایک اور روایت میں مذکور ہے:

جہنم اس وقت تک سیر نہ ہو گی جب تک اللہ اپنا پاؤں نہ رکھ دے۔ تب وہ کہے گی: بس بس۔ اس وقت وہ  
سیر ہو گی اور اس کے حصے آپس میں مل جائیں گے۔<sup>۹</sup>  
دیدار خدا کے بارے میں

بعض مکاتب فکر نے یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو  
دیکھیں گے۔ نیز آپ(ص) نے فرمایا:

انبیاء مومنین کی شفاعت سے انکار کریں گے تو وہ میرے پاس آئیں گے۔ میں جا کر خدا سے ملاقات کی اجازت  
طلب کروں گا۔ خدا مجھے اذن ملاقات عنایت کرے گا۔ جب میں اپنے رب کو  
دیکھوں گا تو سجدے میں گر پڑوں گا۔ الخ”الحدیث ۱۰

نیز یہ کہ حضور (ص) نے فرمایا : قیامت کے دن اللہ تبارک و تعالیٰ بندوں کے پاس اتر کر آئے گا تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کرے" 11، نیز آپ (ص) نے فرمایا:

تم لوگ اپنی آنکھوں سے اپنے رب کا مشاہدہ کرو 12 نیز یہ کہ مسلمان قیامت کے دن اپنے رب کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح وہ چاند کو دیکھتے ہیں اور اس دیدار میں کوئی دھکم پیل نہیں ہو گی۔ 13 نیز یہ کہ اس دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

جو شخص جس چیز کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے۔ پس کچھ لوگ سورج کے پیچھے چلے جائیں گے، کچھ چاند کے پیچھے اور کچھ بتوں کے پیچھے۔ پھر یہ امت منافقین کے ساتھ رہ جائے گی۔ تب خدا انجانی صورت میں ان کے پاس آئے گا اور کہے گا:

"میں تمہارا رب ہوں"۔ وہ کہیں گے، ہم تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جب تک ہمارا رب خود نہ آئے ہم یہیں رہیں گے۔ جب ہمارا رب آئے گا تب ہم اس کو پہچان لیں گے۔ اس کے بعد خدا اس شکل میں آئے گا جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہے گا: "میں تمہارا رب ہوں" تب وہ کہیں گے: آپ ہمارے رب ہیں۔ پھر وہ اس کے پیچھے چلے جائیں گے۔ 14

ایک اور روایت میں مذکور ہے۔

یہاں تک کہ جب خدا کی عبادت کرنے والوں کے سوا نیک اور بُرے لوگوں میں سے کوئی بھی باقی نہ رہے گا تو عالمین کا رب ان کے پاس اپنی ادنیٰ صورت کے ساتھ آئے گا جس میں انہوں نے اس کو دیکھا تھا۔ اس وقت کہا جائے گا: تم لوگ کس چیز کے منتظر ہو؟ پر قوم اپنے معبد کے پیچھے چلی جائے۔ وہ بولیں گے: ہم اپنے اس رب کے منتظر ہیں جس کی ہم عبادت کرتے تھے۔ اس وقت خدا فرمائے گا: تمہارے پاس اس کی پہچان کی کوئی علامت ہے؟ وہ کہیں گے: ہاں پنڈلی۔ پس اللہ اپنی پنڈلی کو ظاہر کرے گا (پھر وہ سجدے میں گر پڑیں گی): 15

## حوالہ جات

1. صحيح بخاري باب بدع السلام، صحيح مسلم باب يدخل الجنة اقوام
2. صحيح بخاري تفسير سورة الزمر ج ٢ صفحه ١٢٢، صحيح مسلم كتاب صفة القيامة و الجنة والنار
3. صحيح بخاري زير آية يوم يكشف عن ساق، باب قوله تعالى وجوه يومئذ ناضرة
٤. صحيح بخاري تفسير سورة ق، سنن ترمذى باب ماجاء فى خلود اهل الجنة، صحيح مسلم باب النار الفاريد خلها الجبارون
٥. سنن ابن ماجه باب فى مانكرت الجهمية، سنن ترمذى تفسير سوره هود، مسند امام احمد ج ٢ صفحه ١١، ١٢
٦. سنن ابى داؤد باب فى الجهمية، سنن ابن ماجه باب فى ما انكرت الجهمية، سنن الدارمى باب فى شان الساعة و نزول الرب تعالى.
٧. صحيح بخاري باب الدعاء و الصلوة فى آخر الليل ، صحيح مسلم باب الترغيب فى الدعا و الذكر، سنن ابى داؤد باب فى الرد على الجهمية، سنن ترمذى باب ماجاء فى نزول الرب الى اسماء، سنن الدارمى باب ينزل الله الى السماء مسند امام احمد ج ٢ صفحه ٣٨٧، ٣٩٧، ٣٣٣، ٣٦٧، ٣٦٢
٨. سنن ترمذى باب ماجاء فى ليلة النصف، سنن ابن ماجه باب ماجاء فى ليلة النصف من شعبان، مسند امام

9. صحيح بخارى كتاب التوحيد، سنن ترمذى باب ماجاء فى خلود اهل الجنة
10. صحيح بخارى باب قول الله تعالى لما خلقت بيدى
11. سنن ترمذى باب ماجاء فى الرباء والسمعة
12. صحيح بخارى باب قول الله تعالى وجوه يومئذناصرة
13. صحيح بخارى باب قول الله تعالى وجوه يومئذناصرة، باب فضل صلاة العصر، صحيح مسلم باب فضل صلاتى الصبح و العصر، سنن ترمذى باب ماجاء فى رؤية الرب تبارك و تعالى
14. صحيح بخارى قول الله تعالى وجوه يومئذ ناصرة، صحيح مسلم باب معرفة طريق الرؤية
- 15 صحيح بخارى باب قوله ان الله لا يظلم مثقال ذرة، صحيح مسلم باب معرفة طريق الرؤية